درود شریف پڑھنے والے اولیاء اللہ کے احوال واقوال



ولایتِ درود شریف

قسط نمبر 4

حافظ محسن خان

درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333-2126090



بسم الله الرحمن الرحيم



درود شریف پڑھنے والے اولیاء اللہ کے احوال واقوال

ولایتِ درود شریف

حافظ محسن خان

درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان

0333 2126090



نام کتاب	ولایتِ درود شریف
مؤلف	حافظ محسن خان
کمپوزنگ	طلحہ وہاب
ناشر	درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
قسط نمبر	04

متوجہ ہوں!



درود ابراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ضروری نوٹ

قارئین سے التماس ہے کہ دوران مطالعہ اگر کہیں پر کوئی لفظی غلطی نظر آئے تو فوری آگاہ کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں بھرپور اصلاح کی جاسکے۔



انتساب

محمد خان اور حسن خان

کے نام



قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے

دہر میں اسم محمد ﷺ سے اُجالا کردے



حالِ دل

بسم اللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ

آپ نے درود شریف کے سفر میں اکثر اولیاء اللہ کے اقوال سنے ہوں گے جن میں درود شریف کی فضیلت بیان ہوتی ہے۔اس کتابچے میں آپ اُن تمام اولیاء اللہ کے احوال واقوال تفصیل کے ساتھ پڑھیں گے جن کو درود شریف کی وجہ سے ولایت نصیب ہوئی اور جنہوں نے اپنی تمام زندگی درود شریف پڑھنے پڑھوانے میں گزار دی۔

میں امید کرتا ہوں کہ میری یہ چھوٹی سی کاوش آپ کے اور میرے لیے دنیا وآخرت میں ذریعہ نجات بنے گی۔

حافظ محسن خان

بانی: درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان

0333-2126090



سلسلہ نمبر 04

چوہدری غلام حیدر خان صاحب





چوہدری غلام حیدر خان صاحب

قبلہ چوہدری غلام حیدر خان چشتی رحمۃ اللہ علیہ (ہوشیار پوری) بچپن سے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارک کے ساتھ محبت اور قرب و وصل کی تڑپ، اتباع و سنت کی لگن اور عبادت و ریاضت میں مبتلا تھے۔ شہرت سے نفرت، کشف و کرامت سے اجتناب اور مقام و مرتبہ سے عدم دلچسپی آپ رحمۃ اللہ علیہ کے فکر و عمل میں نمایاں رہی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا باطن شروع سے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کا سیل موجزن رہا جو بعد میں بفضل تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک تک رسائی و قرب نیز دولتِ وصل اور امانت الٰہی کے عطیہ کے حصول کا پیش خیمہ بنا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شاگردوں اور دوستوں کو بھی یہی نصیحت فرمائی کہ درود شریف کثرت سے پڑھیں حقوق اللہ اور حقوق العباد پر خاص توجہ دیں اور راہِ سلوک میں کسی مقام پر نہ رکیں کیونکہ امتی کی منزل حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ ہے یہی مقصودِ مومن ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ مومنین و مومنات اور کل کائنات کے لیے مرکز و محور کی حیثیت رکھتی ہے۔

فجر کی نماز کے بعد طالب علم بیٹھے اپنے قاعدے اور سپارے لیے سبق دوہرا رہے تھے۔ امام صاحب حجرہ میں جا چکے تھے۔ اتنے میں ایک قد آور، بارعب، باریش اور نیک صورت تقریباً اَسّی (80) سالہ بزرگ ہاتھ میں عصا لیے مسجد میں داخل ہوئے اور فرمایا بچو! قرآن شریف پڑھو اور بہت پڑھو۔



موضع اجڑام (ضلع ہوشیار پور مشرقی پنجاب) میں یہ 80 سالہ بزرگ اجنبی معلوم ہوتے تھے۔ بچوں نے اپنے قاعدے وسپارے سمیٹے اور اس نیت سے باباجی کے گرد جمع ہو گئے کہ شاید جلدی چھٹی کا باعث ہو۔

باباجی کہنے لگے بچو! تم بہت اچھا سبق پڑھتے ہو لیکن گھر جا کر بھی زبانی سبق یاد کیا کرو اور ہاں درود شریف بھی کثرت سے پڑھا کرو۔ کیا تمہیں درود شریف آتا ہے؟ کچھ بچوں نے کہا کہ ہمیں درود شریف نہیں آتا آپ سکھا دیں۔ بزرگ باباجی نے ایک چھوٹا سا درود شریف بچوں سے چند بار پڑھوا کر انہیں زبانی یاد کروا دیا اور کثرت سے پڑھنے کی خاص تلقین فرمائی۔ یہ بیسویں صدی کے آغاز کا زمانہ تھا۔ ہندوستان میں برطانوی سامراج کی حکومت اور ہندوازم کا غلبہ تھا اور مسلمان سکول کے ساتھ ساتھ بچوں کو دینی تعلیم کے لیے بھی مساجد میں بھیجا کرتے تھے۔ دوسرے روز باباجی نے فجر کی نماز گاؤں کی مسجد میں ادا کی اور ورد وظائف میں مشغول ہو گئے۔ سورج طلوع ہونے کے ساتھ ہی بچے بھی مسجد میں آنا شروع ہو گئے۔ باباجی نے کچھ بچوں سے درود شریف سنانے کو کہا تو کسی کو یاد تھا اور کسی کو یاد نہ تھا۔

اتنے میں ایک چھ سات سالہ بچہ جس کا نام چوہدری غلام حیدر خان ولد وزیر خان آگے بڑھا اور کہا باباجی! کل رات میں درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گیا تھا میں نے خواب میں مسجد نبوی کی زیارت کی اور مدینہ شریف کی خوب سیر کی، روضہ مبارک اور سبز رنگ کا گنبد بھی دیکھا۔ یہ سن کر باباجی نے فرمایا، میرے پیارے بیٹے اس درود شریف کو پڑھتے رہنا اسے کبھی چھوڑنا مت۔

باباجی کی اس پُرتاثیر نصیحت کا یہ اثر ہوا کہ چوہدری غلام حیدر خان نے اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کبھی خیال میں



دہرانے لگ جاتے اور کبھی ہر سانس کے ساتھ پڑھتے رہتے۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ کم عمری میں ہی زیارت کے دروازے کھل گئے۔ لیکن زیارت کے یہ دروازے جب کھلے تو غلام حیدر خان عام بچوں کی فہرست سے نکل گئے۔ کھیل کود میں دلچسپی ختم ہو گئی۔ پڑھائی سے کترانے لگے سکول میں غیر حاضری لگنے لگی۔ یہ سب دیکھ کر والدہ محترمہ بہت فکرمند ہوئیں کہ میرے بیٹے پر جادو، نظر بد کا اثر ہو گیا ہے۔ دم وغیرہ بھی کروا کر دیکھ لیا لیکن جادو نظر بد کا اثر ہوتا تو کم ہوتا بالآخر پڑھائی کا سلسلہ رفتہ رفتہ کم ہو کر بالکل ختم ہو گیا۔ اب آپ کھیتوں یا باغ میں بیٹھے صرف درود شریف پڑھتے نظر آتے تھے۔ آپ کو اس کم عمری میں ہی یہ بات محسوس ہونے لگی کہ کائنات کی تمام اشیاء فانی ہیں اور یہ سوال ذہن میں ابھرنے لگا کہ اگر یہ سب کچھ فانی ہے تو پھر باقی کون ہے اور کہاں ہے؟ یوں باقی کی تلاش کا سلسلہ چل نکلا۔ اس سارے دورانیے میں درود شریف کا ورد بھی جاری رہا اور والدہ کی طرف سے جھاڑ پھونک کرانے کا عمل بھی جاری و ساری رہا۔

گاؤں سے باہر ایک ڈیڑھ میل کے فاصلے پر حضرت سائیں مراد علی شاہ صاحب چشتی کا فقیرانہ ڈیرا تھا۔ قبلہ چوہدری غلام حیدر خانؒ کو اس فقیر شخصیت کا علم ہوا تو آپ ان کے ڈیرے پر جانے لگ گئے۔ قبلہ سائیںؒ نے شفقت و محبت سے نوازا اور ایک وظیفہ عنایت کیا کہ اسے پڑھتے رہنا۔ دو تین ہفتے بعد قبلہ سائیںؒ نے پوچھا غلام حیدر! وہ وظیفہ پڑھ رہے ہو؟ عرض کیا نہیں۔ پوچھا کیوں برخوردار؟ عرض کیا وظیفے پر طبیعت نہیں جمتی میں تو صرف درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔ پس قبلہ سائیں رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو ذکر الٰہی عطا کیا اور فرمایا اس ذکر ''اِلا اللہ'' کو ایسے پڑھنا کہ اِلّا لُ کو سانس کے ذریعے ناک سے اندر کھینچنا اور بقیہ حصہ ''ل اہ'' سانس کے ذریعے ناک سے باہر نکالنا۔ چونکہ غلام حیدر خانؒ پر اثراتِ نفی یعنی کائنات کا فانی ہونا پہلے ہی کھل



چکا تھا یہی وجہ ہے کہ قبلہ سائیں نے ''اِلّا اللہ'' (یعنی اللہ تعالیٰ ہی ہے) ''جو باقی ہے'' سمجھا دیا اور پڑھنا بھی سکھا دیا کہ پورے دھیان کے ساتھ کرنا اور نشست نگاہ ناک کی نوک پر رہنی چاہیے حضرت قبلہ چوہدری غلام حیدر خان صاحبؒ فرماتے ہیں کہ جب سے شیخ نے یہ ذکرِ خفی سمجھایا اور براستہ ناک سانس کے ذریعے سے کرنے کا طریقہ بتایا تو میرے لیے راستے خود بخود کُشادہ ہونے لگے۔ غیب سے بے حد دلچسپ، پرکشش اور میٹھی میٹھی آواز آنے لگی۔ اسے ''صورتِ حسن'' کہتے ہیں۔ گذشتہ اور آئندہ کے واقعات کا علم ہونے لگا۔ کشف القبور کھلنے لگا اور درود شریف کے ورد میں حلاوت ملنے لگی۔ میلوں کا سفر کچھ ہی وقت میں طے کرنے کی صلاحیت حاصل ہونے لگی جسے ''طے الارض'' کہا جاتا ہے گرمی سردی کا احساس بالکل جاتا رہا۔

فرمایا ذکرِ الٰہی اور درود شریف کے ورد سے طبیعت میں اطمینان اور ٹھہراؤ آ گیا۔ طبیعت میں سرور و مستی غالب رہنے لگی۔ رقت و زاری سے آنکھیں حضور ﷺ کی یاد میں پُرنم رہتیں اور کسی سے بات کرنے کو جی نہ کرتا بس زبان پر درود شریف جاری رہنے لگا۔ چلتے پھرتے بھی یہی شغل رہتا، گھر میں بھی اور کھیتوں میں بھی۔ گرمی، سردی، لُو اور بارش درود شریف کی راہ میں کبھی رکاوٹ نہ بن پائے۔

بالآخر مالکِ حقیقی نے پردہ اٹھا دیا اور جدھر دیکھا وہی نظر آیا۔ ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی اور مشاہدہ حق نصیب ہوا۔ یہ سب کچھ مالکِ کائنات کا فضل و کرم اور انعام تھا۔ اُس نے ظاہر اور باطن میں اپنے وصل سے نوازا۔ باطن میں مقامِ قلب کھل گیا چشم بینا تو عطا ہو چکی تھی اب دل بینا بھی عطا ہوا اور ''والمقصود موجود'' ہوا۔

مکین مکان میں خلوت نشیں ہوا۔ امین کو امانت نصیب ہوئی۔ یہ بارِ امانت ازل سے جس کا مالکِ حقیقی نے وعدہ فرمایا تھا باطن میں ظہور پذیر ہوا۔ نبی کریم ﷺ کا فیضانِ نظر، مشکل کشائی، دستگیری و راہنمائی، ہر آن آپ ﷺ کی غلامی و نصرت



شامل حال رہی اور جب کبھی بھی جہاں کہیں بھی مشکل، رکاوٹ و الجھن پیش ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقدہ کشائی فرما دیتے۔ اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین و اولیاء عظام سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مقام خودی و مقام مشاہدہ کھل گیا اکثر پرانے بزرگان دین سے ملاقات ہوتی تو راہنمائی ملتی رہتی۔

پہلے پہل بابا نور شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور بابا عنایت شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ (جن کے مزار پُرانوار میرے گاؤں کے پاس ہی تھے) ملاقات کو آنے لگے۔ بابا شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی تو آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا عزیز بیٹے! آپ کو منزل مقصود تک رسائی ملی ہے اب آپ اور زیادہ کثرت سے درود شریف پڑھا کریں کیونکہ یہ وہ مبارک عمل ہے جو اللہ تعالیٰ بھی کرتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ لہٰذا آپ بھی اس عمل پر ثابت قدم رہنا۔

ہم بہت خوش ہوئے ہیں

چوہدری غلام حیدر خان صاحب کا پوری زندگی یہ معمول رہا کہ رات دو بجے اٹھتے غسل فرماتے مٹھی بھر موتیے کے پھول مصلے پر رکھ لیتے دو چار یا چھ نفل پڑھ کر آہستہ آہستہ آواز میں درود شریف کا ورد شروع کر دیتے اور اکثر درود تاج پڑھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ عموماً ایسا محسوس ہوتا تھا جوں ہی پانچ سات مرتبہ یا کبھی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھتا ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز مبارک آ جاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے: غلام حیدر ہم بہت خوش ہوئے ہیں کبھی کبھی اپنی زیارت مبارکہ سے بھی مشرف فرما دیتے اور درود شریف کی قبولیت کا بھی اظہار فرما دیتے تو میری خوشی کی انتہا نہ رہتی۔ آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا شروع سے آخر تک تمام زندگی میرا اسی طرح معمول رہا ہے۔



باباشاہ کا مزار اور درود تاج

ایک رات قبلہ چوہدری صاحب علیہ الرحمہ اپنے معمول سے فارغ ہوئے تو باباشاہ عنایت ولی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کی طرف چل دیئے۔ یہ مزار تین چار سو سال پرانا تھا ان بزرگ ولی اللہ کے متعلق مشہور تھا کہ آپ بہت جلالی طبیعت کے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ اکثر لوگ ان کے مزار پر حاضری دینے کی جرأت نہ کرتے تھے۔ قبلہ چوہدری صاحب علیہ الرحمہ فرماتے تھے کہ میں نے نماز تہجد اور درود شریف سے فراغت کے بعد ایک رات باباشاہ عنایت ولی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضری کا ارادہ کیا۔ کچھ موتیے کے پھول لیے اور مزار کے اندر داخل ہو گیا سلام عرض کیا اور کلیاں بکھیر دیں۔ ایک دو مرتبہ درود تاج پڑھ کر فارغ ہوا تو باباشاہ عنایت ولی رحمۃ اللہ علیہ قبر سے نمودار ہو گئے سلام کیا تو فرمانے لگے نصف شب کو نماز تہجد کے بعد ایک دو مرتبہ یہاں درود تاج پڑھ جایا کرو بڑا لطف آتا ہے۔ قبلہ چوہدری صاحب علیہ الرحمہ نے فرمایا جی ٹھیک ہے۔ پھر فرماتے ہیں میں دو، تین راتیں تو لگاتار باباشاہ عنایت ولی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر جا کر درود تاج پڑھتا رہا پھر میں نے جانا چھوڑ دیا۔ ایک رات میں نماز تہجد کے بعد درود شریف پڑھ رہا تھا کہ باباشاہ عنایت شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ آن کھڑے ہوئے بعد سلام کے بعد فرمانے لگے آج کل آپ مزار پر نہیں آتے۔ جتنی دفعہ آپ آتے رہے درود شریف سن کر طبیعت بہت پُرلطف رہی۔ اب آپ کا انتظار رہتا ہے۔

قبلہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا بابا جی! میں اس لیے نہیں آتا کہ میرے درود شریف کے وظیفے میں فرق پڑتا ہے اور میری طبیعت کا رجحان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے قدرے ہٹ جاتا ہے لہٰذا میں معذرت خواہ ہوں آپ بھی



درگزر فرمائیں۔ باباجی نے فرمایا میرے عزیز دوست! ہفتے میں ایک بار ہی آجایا کرو درود شریف سن کر طبیعت پرسوز ہوجاتی ہے مجھے پتہ ہے کہ آپ کی پڑھائی وریاضت میں فرق پڑتا ہے مگر کبھی کبھار اِدھر سے گزرتے وقت ہی درود شریف سنا جایا کرو۔ قبلہ چوہدری صاحب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں پھر میں جب کبھی اُدھر سے گزرتا تو مزار پر حاضر ہوکر درود تاج لازمی پڑھا کرتا تھا۔

فرمایا میں نے جس کسی بزرگ کے مزار پر حاضری کے وقت درود تاج پڑھا تو ہر صاحب مزار نے درود تاج سن کر خوشی کا اظہار فرمایا الحمدللہ بہت ہی مبارک اور اعلیٰ درود شریف ہے۔

اچھا لباس پہنا کریں

چوہدری غلام حیدر خان صاحب نے ایک رات خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں بائیں کی جانب اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگان دین اور اولیاء عظام سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی چند مثلیں اٹھائے ہوئے ہیں جنہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے جاتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر فیصلے احکامات وارشادات فرماتے جاتے ہیں جو کہ بھائی صاحب لکھتے جاتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوہدری صاحب کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ چوہدری صاحب آپ ٹھیک ٹھاک رہا کریں اچھا لباس پہنا کریں کپڑے سادہ ہوں اور اچھے ہوں ہم آپ کو اونچا دیکھنا چاہتے ہیں یہ سن کر چوہدری صاحب نے سر جھکائے ہوئے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جیسا آپ نے عرض کیا ہے ویسا ہی کروں گا۔

صبح بھائی صاحب نے اپنی بیگم سے کہا غلام حیدر کو کچھ رقم دے دو تاکہ یہ



اپنے لئے نئے جوڑے سلوالے شیروانی بنوالے اور کلاہ و پگڑی بھی خریدے تاکہ یہ ٹھیک ٹھاک رہا کرے اور اچھا لباس پہنا کرے۔

چنانچہ بھابھی نے پیسے دے دیئے اس کے بعد چوہدری صاحب ہمیشہ شیروانی، شلوار قمیض اور پگڑی میں نظر آتے تھے۔

نئے محکمے کی ذمہ داری

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں کہ چند دن بعد میں نوافل تہجد سے فارغ ہو کر درود تاج پڑھ رہا تھا کہ اچانک اپنے آپ کو دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیٹھے پایا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے چہرہ مبارک پر تبسم تھا بہت سے بزرگان دین بھی حاضر خدمت تھے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہم عنقریب آپ کو ایک نئے محکمے کی ذمہ داری سونپیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہی کی رحمت و عنایت ہے جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے ویسے ہی تعمیل حکم کروں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور بھی ارشادات فرمائے۔ میں بیٹھا درود شریف پڑھتا رہا تمام حاضرین بھی مؤدب بیٹھے رہے اور سب ہی درود شریف پڑھ رہے تھے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ساتھ تمام بزرگان دین اور حاضرین مجلس بھی چلے گئے اور یہ مقدس منظر اختتام کو پہنچا میں نے خود کو اپنے گھر میں جائے نماز پر بیٹھا پایا اور میری زبان پر درود شریف جاری تھا۔

دہلی سے روحانی پرواز

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں ایک رات میں تیزی سے



پرواز کرتا ہوا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں ہندوستان سے عرب جا رہا تھا۔ مدینہ طیبہ، مکہ مکرمہ اور دیگر شہروں میں تلاش کر لیا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں نہ ملے اتنے میں حالت پرواز میں مجھے کسی نے آواز دی تو میری پرواز سست پڑ گئی اور میں ایک پہاڑ کے دامن میں اتر گیا دیکھا تو ایک پُر وقار بارعب شخص کھڑے ہیں اور مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں میں نے سلام عرض کیا تو انہوں نے جواب دے کر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہیں پہاڑ کے دامن میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ موجود ہیں اور آپ ان کو تلاش کر رہے ہیں۔

میں درود شریف پڑھتے پڑھتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک بڑھایا جسے میں نے دونوں ہاتھوں سے تھام لیا اور جھک کر بوسہ دیا اور پھر قدمین شریفین میں سر رکھ دیا۔ مجھ پر رقت طاری تھی اور مجھے اپنی خطاؤں کا احساس تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک چوم رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دست شفقت میرے ماتھے سر اور پشت پر پھیر رہے تھے میں نے قدرے سر اٹھایا اور چہرہ مبارک کو نگاہ بھر کے دیکھا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ ہم دیکھ رہے تھے غلام حیدر بڑی دیر سے ہماری جستجو میں ہے کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی گوشے میں ہمیں تلاش کر رہا ہے بالآخر ہم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہا جائیں اور غلام حیدر کو جلدی سے ہمارے پاس لے کر آئیں وہ بڑی بے تابی سے ہمیں ڈھونڈ رہا ہے۔

میں نے دائیں جانب دیکھا تو مولائے کل کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی مسکرا دیئے آپ ہی مجھے لانے کے لیے اس وادی سے نکلے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے سرشار تھے دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بھی یہی حال تھا۔ سب دل ہی دل میں درود شریف پڑھ رہے تھے اور انتہائی ادب سے بیٹھے ہوتے تھے



کوئی بھی صحابی سوال کرتا یا مسئلہ دریافت کرتا تو نبی کریم ﷺ محبت سے جواب عنایت فرماتے یہ مجلس مطہرہ کچھ دیر جاری رہی پھر نبی کریم ﷺ معہ اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تشریف لے گئے دوسرے ہی لمحے میں نے اپنے آپ کو دہلی میں پایا جہاں سے میں نے پرواز کی تھی۔

مرزا نامی ایک شخص

ہجرت کے بعد کراچی میں اکثر چوہدری غلام حیدر خان صاحب مع احباب حضرت مولانا حکیم اختر صاحب کے ہاں گلشن اقبال یا پھر ہماری مسجد کے پاس اپنے گھر میں مغرب کے بعد اکٹھے ہو جاتے تھے اور وہیں چائے پیتے اور کھانا کھاتے تھے۔ پھر نماز عشاء کے بعد تک چوہدری صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت با برکت اور اس کے حصول کے لیے مختلف ورود واذکار بتایا کرتے تھے۔ مرزا نامی ایک شخص ہر شام مغرب کے بعد اپنے ایک یا دو چھوٹے بچوں کے ہمراہ پابندی سے آکر بیٹھ جایا کرتے تھے اور عشاء کے بعد اجازت لے کر چلے جایا کرتے تھے وہ بڑی توجہ سے ہماری گفتگو سنتے تھے مگر خود کچھ نہ بولتے تھے۔ بس خاموش بیٹھے رہتے تھے ایک دن چوہدری صاحب نے ان سے بات کی تو بولے کہ جناب اللہ تعالیٰ کا ہم پر بے پایاں فضل وکرم ہے کافی عرصے سے ہم یعنی میں اور میری بیوی بچے عشاء کے بعد جس قدر ممکن ہو درود شریف پڑھتے ہیں اس کے بعد سوتے ہیں اور تقریباً ہر رات ہم سب کو نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے جس میں آپ ﷺ کچھ نہ کچھ ہدایات ضرور فرماتے ہیں۔ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہمیں کبھی کسی قسم کا دھوکہ فریب یا خسارہ نہیں ہوا بلکہ بڑی فراوانی سے ہمیں رزق حلال عطا ہوتا ہے اور ایک ڈیڑھ ماہ سے جب سے ہم آپ کی مجلس میں حاضری دے رہے ہیں اور یہاں پر عشق و محبت سے



بھری گفتگو سن رہے ہیں اس وقت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے ہماری محبت مزید تیز ہورہی ہے اور حجابات دور ہوتے چلے جارہے ہیں۔

چوہدری صاحب ان کی گفتگو سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ آپ لوگوں کو نہ ہی مجھ سے سبق لینے کی ضرورت ہے نہ ہی کسی پیر یا شیخ کی ضرورت ہے بلکہ آپ تو ہم سب کے حق میں دعا فرمایا کریں کہ اللہ پاک ہم سب دوست احباب کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تعلق پختہ کرے اور ہم سب کو دنیا و آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت، اتباع اور غلامی نصیب ہو۔

درد ختم ہوگیا

چوہدری غلام حیدر خان صاحب ایک مرتبہ کراچی میں تھے کہ کمر میں درد شروع ہوگیا کوئی دوا کارگر نہ ہوئی اس وقت عمر تقریباً پچاس سال تھی۔ ایک ہفتے میں حالت ایسی ہوگئی کہ ہلنا جلنا مشکل ہوگیا۔ غسل خانے تک جانے کے لیے دوسروں کے محتاج ہوگئے۔ بالآخر گیارہ دن بعد دوستوں سے کہا کہ آپ مجھے وضوا کروا کر بستر پر بٹھا دیں میں نماز پڑھ کر نوافل و درود شریف پڑھتا رہوں۔ آپ سب بے شک سو جائیں چنانچہ دوستوں نے ایسا ہی کیا۔

پھر میں نماز و نوافل کے بعد درود شریف پڑھنے میں مشغول ہوگیا تھوڑی دیر بعد خیال کیا کہ روضہ اطہر کے پاس بیٹھا درود شریف پڑھ رہا ہوں اس دوران درد کی شدت محسوس کرتا تو ساتھ ہی دل سے آواز نکل جاتی۔ یارسول اللہ ﷺ انظر حالنا۔

تقریباً دو گھنٹے بعد میری آنکھ لگ گئی دیکھتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے ہیں کمرہ خود بخود روشن ہوگیا اور میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں۔



الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یا نبی اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یا خاتم النبیین

میں نے نہایت ادب سے جھک کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چومے اور قدموں کو بوسہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

غلام حیدر کیا درد نے پریشان کر رکھا ہے؟

میں نے عرض کیا جی ہاں اور کوئی دوا بھی اثر نہیں کر رہی۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کمر پر جس جگہ درد تھا تین مرتبہ دستِ مبارک پھیرا معاً میں نے محسوس کیا کہ درد بالکل غائب ہو چکا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

رات دو بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو کوئی درد نہ تھا اور میں بالکل تندرست تھا خود وضو کیا اور دوبارہ عبادت میں مشغول ہو گیا۔

عالموں کی فہرست میں نام

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں کہ ایک رات حسبِ معمول تقریباً دو بجے نوافل ادا کر کے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یک دم میرے کمرے میں روشنی ہو گئی اور بھینی بھینی خوشبو پھیل گئی۔ اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف لائے۔

مجھے درود شریف پڑھتا دیکھ کر خوش ہوئے اور فرمایا: غلام حیدر ہم نے تمہارا نام عالموں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔



میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی نگاہِ رحمت ہے ورنہ میں تو پڑھا لکھا نہیں ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں ہمیں معلوم ہے مگر اس کا بندوبست ہم خود کریں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے رخصت ہو گئے۔ کمرے میں بہت دیر تک خوشبو قائم رہی اور میں کافی دیر تک بیٹھا درود شریف پڑھتا رہا۔

وقت پر بندوبست ہو جائے گا

چوہدری غلام حیدر خان صاحب صبح سوچتے رہے کہ ان عالم و فاضل لوگوں کے ساتھ میرا گزارا کیوں کر ہو گا جو اکثر مسائل میں ایک دوسرے کے ساتھ الجھتے اور جھگڑتے رہتے ہیں۔

رات کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ غلام حیدر! کیا پریشانی ہے؟ ہم نے تمہارا نام باطنی علوم کے عالموں کی فہرست میں شامل کیا ہے یہ لوگ تو اولیاء اللہ ہوتے ہیں مشاہدات و مسائل میں باہم اختلاف میں نہیں پڑتے۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی مگر دل میں خیال آیا کہ مجھے نہ ظاہری علم سے آشنائی ہے نہ باطنی علم سے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلام حیدر! کیوں متفکر ہوتے ہو؟ علم کی جس قدر اور جیسی ضرور ہو گی ان شاء اللہ تعالیٰ عطا ہو گا۔ ہم عنقریب تمہیں ایک خاص ذمہ داری بھی سونپیں گے تم مطلق فکر مند اور پریشان نہ ہو وقت پر تمام بندوبست ہو جائے گا اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور پھر تشریف لے گئے۔

ہم علم عطا کریں گے

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں ان بشارتوں کے دو تین دن



بعد حسب معمول نصف شب کو میں درود شریف پڑھ رہا تھا کہ کمرے میں خوشبو و روشنی پھیل گئی اور نبی کریم ﷺ معہ صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: ہم تمہاری نصف شب نوافل کی ادائیگی اور درود شریف پڑھنے سے بہت خوش ہیں اور ہم نے تمہیں قطب العالم کا مرتبہ عطا کیا۔ میں نے درود شریف پڑھتے ہوئے کھڑے ہو کر نہایت ادب سے عرض کیا کہ آپ ﷺ کی اس ادنیٰ امتی اور غلام پر بے حد نگاہ رحمت و عنایت ہے ورنہ اس قابل قطعاً نہیں ہوں۔

مدینۃ الحلم رسول کریم ﷺ مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ ہم علم بھی عطا کریں گے جس وقت بھی جس قدر اور جیسے ضرورت ہوگی ان شاء اللہ دل و دماغ میں اترتا رہے گا اور اسی طرح ہم اپنے امتی مقربین اور اولیاء اللہ کی راہنمائی کرتے رہتے ہیں انہیں کفر و شرک اور طلسم و طاغوت کے مقابلے میں ہمیشہ غلبہ نصیب ہوتا ہے اور یہ لوگ کبھی بھی مرکز و دین کے لیے خفت و شرمساری کا باعث نہیں بنتے بلکہ یہ ہمارے مقرب و محبوب امتی ہوتے ہیں۔ یہ کہہ آپ ﷺ تشریف لے گئے۔

سیر: الی العرش الکریم

قبلہ چوہدری صاحبؒ بیان کرتے تھے ایک دفعہ وہ درود شریف پڑھنے میں مشغول تھے اور بہت دن گزر چکے تھے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت پاک کو نصیب ہوئے۔ دل بہت بے چین تھا۔ عشاء کے بعد کافی وقت گزر چکا تھا۔ اسی اثنا پرواز شروع ہوگئی۔ چند ہی لمحوں میں میں مدینہ منورہ پہنچ گیا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تلاش کیا۔ آپ ﷺ وہاں نہ ملے پھر مکہ مکرمہ عرفات، بیت المقدس اور بہت سی جگہوں کو چند ثانیوں میں عبور کر گیا۔ پہاڑوں کے دامن، غار، دریاؤں کے کنارے ہری بھری وادیوں میں۔ الغرض جدھر کہیں سے اچھی مہک و ہوا آئی وہاں



تمام گوشوں میں تلاش کیا۔ بلکہ تھوڑے سے وقفہ میں اس کرہ ارض کا کونہ کونہ گھوم گیا، مگر ذات پاک نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں نہ مل سکے۔ پھر دل نے گواہی دی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سیارہ زمین پر تشریف فرما نہیں ہیں۔

میں کافی تھک چکا تھا، اور سوچ رہا تھا کہ شاید آج نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سعادت ملاقات نصیب نہ ہو مگر ہر آن فضاء میں خوشبو اور تصرف مصطفائی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معطر لہریں سرور و مستی کو اُجاگر کر رہی تھیں اور طبیعت پر ہلکی ہلکی پر کیف رقت طاری تھی اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پر اُمید تھا۔ کہ آج بھی لطف و کرم ضرور ہوگا اور ذات رحمت اللعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام زیارت پاک اور سعادت ملاقات عطا فرمائیں گے کہ اتنے میں ایک دلآویز وادی سے گزر رہا اور میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چمکدار نورانی سیڑھی ارض سے عرش تک جا رہی ہے۔ میری پرواز ختم ہوگئی اور میں سیڑھی کے پاس پہنچ گیا۔

میں سیڑھی کے قریب ہوا وہ بہت سی خوبصورت نظر آ رہی تھی۔ اُس کے بازو اور ڈنڈے بہت چمک رہے تھے۔ میرا دل کہہ رہا تھا کہ آسمانوں میں جہاں یہ سیڑھی جا رہی ہے، وہاں ضرور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوں گے۔ میں آگے بڑھا اور سیڑھی کے ڈنڈے کو ہاتھ ڈالا، مگر ہاتھ میں کچھ نہ آیا اور میرا ہاتھ و مُٹھی فضا میں روشنی کو چھو کر واپس ہوئی۔ میں نے بڑی احتیاط کے ساتھ دوبارہ چمکیلے ڈنڈے کو ہاتھ ڈالا، مگر میرا ہاتھ صرف نور کو مس کر کے واپس آ گیا۔ میں نے تیسری بار پھر کافی دیکھ بھال کے ساتھ ڈنڈے کو ہاتھ ڈالا۔ ڈنڈا مجسم نہ ہوا اور میرا خالی ہاتھ واپس مڑا۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کے لئے بہت بے تاب تھا اور میں نے نورانی سیڑھی کے ڈنڈے کو ہاتھ میں پکڑنے کی کافی دفعہ کوشش کی۔ مگر ڈنڈا مجسم نہ ہوا اور ہاتھ ہر بار خالی



واپس لوٹتا رہا۔

اتنے میں ایک بہت ہی پُروقار و بارعب بزرگ فضا میں نمودار ہوئے اور ایک دم مسکراتے ہوئے میرے سامنے آن کھڑے ہوئے۔ اُنہوں نے السلام علیکم کہا۔ میں نے ادب کے ساتھ وعلیکم السلام عرض کیا۔ وہ فرمانے لگے۔ میں خواجہ خضر علیہ السلام ہوں۔ میں نے دیکھا کہ چوہدری صاحب کافی پریشانی میں ہیں۔ میں آپ کی مدد کے لئے آیا ہوں۔ بتائیں چوہدری صاحب! کیا پریشانی ہے؟

میں نے کہا یا حضرت! میرا دل گواہی دے رہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمانوں کے اُوپر تشریف فرما ہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ نورانی سیڑھی بھی وہیں اُسی مقدس مقام کی طرف جارہی ہے، مگر میں ہاتھ ڈالتا ہوں تو یہ چمکیلے ڈنڈے مجسم نہیں ہوتے اور میرے ہاتھ نہیں آتے اور ہر بار میرا ہاتھ روشنی کو فضاء میں چھو کر اور مس کر کے واپس لوٹ آتا ہے اور میں سیڑھی پر چڑھ نہیں پارہا۔

حضرت خواجہ خضر علیہ السلام مسکرائے اور فرمایا چوہدری صاحب آپ کا خیال درست ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اس وقت عرش معلے پر تشریف فرما ہیں اور یہ نورانی سیڑھی بالکل وہیں جاتی ہے۔ چوہدری صاحب! آپ اللہ تعالیٰ کا نام لیں اور درود شریف و

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

پڑھ کر چمکدار ڈنڈوں کو ہاتھ و مٹھی ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سیڑھی کے بازُو اور ڈنڈے ٹھوس و مجسم ہوجائیں گے اور آپ چند لمحوں میں خود بخود ہی عرش پر سرور کونین، سید الثقلین، نبی الحرمین، صاحب قاب قوسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور پہنچ جائیں گے۔ چوہدری صاحبؒ! اب آپ بسم اللہ کریں اور سفر رفعت اختیار کریں۔ نبی



کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں آپ کا انتظار فرما رہے ہیں۔ میں نے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے اظہار تشکر کیا اور اُنہیں سلام عرض کیا۔ وہ وہیں پر معاً غائب ہو گئے۔

میں نے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کے فرمانے کے مطابق درود شریف اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھا اور دونوں ہاتھوں سے سیڑھی کے ڈنڈوں کو پکڑا۔ اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ڈنڈے دونوں ٹھوس و مجسم ہو چکے تھے۔ میں نے پھر بسم اللہ پڑھی اور درود شریف پڑھتے ہوئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پاؤں بھی سیڑھی پر رکھ دیئے اور ساتھ ہی میں خود بخود برق رفتاری سے بھی کہیں زیادہ اوپر جانا شروع ہو گیا۔ میں راستے میں کلمہ شریف اور پوری بسم اللہ پڑھتا رہا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں چند ہی لمحوں میں آسمانوں، سدرۃُ المنتہیٰ کو عبور کرتا ہوا عرشِ کریم پر پہنچ گیا اور میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رؤف رحیم، رحمتُ اللعالمین و محبوب رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام عرش کے وسط میں تشریف فرما ہیں۔

میرے دِل، دماغ اور زبان پر درود شریف جاری تھا۔

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیك یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیك یا نبی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیك یا نور من نور اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیك یا سید الاولین

الصلوٰۃ والسلام علیك یا سید الآخرین



الصلوۃ والسلام علیك یارحمت اللعالمین

الصلوۃ والسلام علیك یا محبوب رب العالمین

الصلوۃ والسلام علیك یاسید الثقلین

الصلوۃ والسلام علیك یانبی الحرمین

الصلوۃ والسلام علیك یاصاحب قاب قوسین

(آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لاکھوں کروڑوں درودوسلام ہوں)

میں درود شریف پڑھتا ہوا فوراً ہی عرش کے وسط میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں پہنچ گیا اور پھر آپ کے ہاتھ مبارک چومتے ہوئے درودوسلام عرض کیا۔

الصلوۃ والسلام علیك یارحمت اللعالمین

الصلوۃ والسلام علیك یا محبوب رب العالمین

الصلوۃ والسلام علیك یاسید الثقلین

الصلوۃ والسلام علیك یانبی الحرمین

الصلوۃ والسلام علیك یاصاحب قاب قوسین

پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک قدموں میں سر رکھ دیا اور درودوسلام عرض کرتا رہا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اور پشت پر اپنا ید شفقت پھیرا اور فرمایا۔ ہم کرہ ارض پر دیکھ رہے تھے کہ غلام حیدر زمین کے کونے کونے اور گوشے گوشے میں ہماری تلاش میں سرگرداں ہے اور ہماری جستجو و ملاقات میں کوشاں و بے چین ہے۔ ہم نے چاہا کہ غلام حیدر کو یہیں عرش بریں پر بلا لیتے ہیں اور ہم نے حضرت



خواجہ خضر علیہ السلام سے کہا کہ کرۂ ارض پر جائیں اور غلام حیدر کو یہاں لے آئیں۔ پھر وہاں سے نورانی سیڑھی کا بندوبست کیا گیا اور پھر آپ نے درود شریف اور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کی قوت وتصرف، فیوض وبرکات اور کمالات کا مشاہدہ کیا۔ آپ کس طرح چند لمحات میں آسانی واطمینان سے ارض سے عرش تک پہنچ گئے۔

جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام ہوں) میں نے عرض کیا، مجھ پر رقت طاری تھی۔ میں نے مبارک قدموں سے قدرے سر اُٹھایا اور چہرہ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک نگاہ اُٹھا کر دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اپنی اُمتی اور ادنی غلام پر نظر عنایت اور نگاہِ رحمت تھی اور ان اسماء اعظم مبارک درود شریف اور بسم اللہ کامل کے فیوض وبرکات اور کمالات ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں فوراً حاضر ہو گیا۔

ذات مبارک رحمت اللعالمین، محبوب رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام ید شفقت میرے سر وپشت پر سہلاتے رہے ہیں۔ میں درود شریف پڑھتا رہا۔ رقت قدرے کم ہوئی۔ میں نے پھر سر اٹھایا اور چہرہ انور پر ایک نظر ڈالی اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام میں گھوم کر عرش کریم کی سیر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد مبارک فرمایا۔ ہاں کرلیں میں اُٹھا اور الٹے پاؤں پیچھے ہٹا اور میں دیکھتا ہوں کہ میں عرش کے ایک کنارے پر پہنچ گیا ہوں۔ میں نے اس کے کنارے کنارے گھومنا شروع کر دیا۔ ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتے جاتا ہوں اور بار بار وسط یعنی عرش کے مرکز کی طرف دیکھتا اور تسلی کرلیتا ہوں کہ نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ وسلام عرش پر ہی تشریف فرما ہیں میں نے کافی سرعت کے ساتھ عرش معلیٰ کے گرد چکر لگا لیا۔ اور معلوم



ہوا کہ یہ گول، نورانی آسمانی ٹکڑا آسمانوں کے اوپر بلکہ سدرۃ المنتہیٰ کے بہت اوپر ایک خاص نورانی فضا میں معلق ہے۔ وہاں نہ سردی و گرمی کا اور نہ بھوک و پیاس کا احساس تھا۔ میں نے عرش عظیم کے دو تین چکر لگائے۔ اور پھر درود شریف پڑھتے ہوئے میں حضور کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس واپس آ گیا۔

نبی کریم روف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا۔ غلام حیدر! عرش کی سیر کر لی آپ نے؟ خوب دیکھ لیا اسے؟ جی ہاں! یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام آپ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے طفیل آپ ﷺ کے ادنی اُمتی کی لا انتہا خوش بختی ہے کہ مجھے عرش معلیٰ پر بلایا گیا۔ مجھے رحمت اللعالمین محبوب رب العالمین و صاحب قاب قوسین علیک الصلوٰۃ والسلام کی اس متبرک مقام پر بھی سعادت زیارت پاک نصیب ہوئی۔ سرور کونین، سید الثقلین و نبی الحرمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: غلام حیدر! آپ نے یہاں کافی دیر رہ لیا۔ اب آپ کرہ ارض پر واپس چلے جائیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام میں آپ کے مبارک قدموں میں رہنا چاہتا ہوں۔ مجھے آپ یہیں اپنے پاس رکھ لیں۔ آپ ﷺ مجھے یہاں سے نہ بھیجیں حضور نبی کریم ﷺ سے جدائی کی خبر سے مجھ پر پھر رقت طاری ہو گئی صاحبِ قاب قوسین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس موقع پر الحمد للہ ایک سرِ الٰہی سے حجاب اٹھایا اور نقاب کشائی فرمائی۔ اس سرِ الٰہی (جس کے بیان کرنے کی رخصت نہیں ہے) اُس سے مجھے تعلیم نصیب ہو گئی۔

قبلہ چوہدری صاحب بتاتے تھے کہ اس سر الٰہی کی وضاحت اور ماخذ مندرجہ ذیل آیات قرآن شریف سے بہت زیادہ منسلک اور مربوط ہیں

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ (المومنون: ۱۴)



اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ○ (الزمر:۶۲)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ○ (ق:۱۶)

وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ (الذاریات:۲۱)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ○ (الواقعہ:۸۵)

قبلہ چوہدری صاحب بیان کرتے تھے کہ میں نے رحمت اللعالمین، محبوب رب العالمین، نبی الحرمین، صاحب قاب قوسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام عرش پر بھی آپ ﷺ کی رحمت موجود ہے اور وہاں کرہ ارض پر بھی آپ ﷺ ہی کی رحمت ہے۔ یہاں پر بھی آپ ﷺ کا حرم پاک ہے اور وہاں ارض پر بھی آپ ہی کا حرم مبارک موجود ہے۔ اور آپ ﷺ ہی صاحب قاب قوسین ہیں ۔ یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام آپ ﷺ مجھے یہیں اپنے پاس رکھ لیں۔

نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُسی سرالٰہی کی طرف میری توجہ مبذول کروائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ بہت ارفع و عالی مقام ہے اور رہنے کی جگہ نہیں ہے اور عموماً یہاں پر کسی کو بلایا نہیں جاتا پھر سرورکونین سید الثقلین نبی الحرمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تبسم فرمایا اور ارشاد کیا کہ ہم کرہ ارض پر بھی انشاء اللہ تعالیٰ ملاقات فرماتے رہیں گے اور وہاں پر بھی آپ ہماری زیارت و ہدایات سے مستفید و فیض یاب ہوتے رہیں گے۔

غلام حیدر ! اب آپ زمین پر جائیں اور ساتھ ہی محبوب ﷺ رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کو بہت آہستہ آواز ارشاد فرمائی۔ اور بلایا حضرت خواجہ خضر علیہ السلام وہیں پر غائب سے معاً نمودار ہو گئے اور



عرض کیا۔ یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام کیا ارشاد ہے؟ رحمت اللعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میری طرف تبسم کے ساتھ نگاہِ رحمت کرتے ہوئے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کو ارشاد فرمایا کہ غلام حیدر کو زمین پر بحفاظت لے جائیں میں نے فوراً بڑے ادب کے ساتھ رقت بھرے لہجے میں نبی الحرمین صاحب قاب قوسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور جھک کر نذرانہ درود وسلام عرض کیا۔

الصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یاحبیب اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یانبی اللہ

الصلوۃ والسلام علیك یانور من نور اللہ

ساتھ ہی حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے دائیں ہاتھ سے مجھے کندھے سے پکڑا۔ اور ایسے بآسانی اٹھالیا جیسے کوئی چھوٹے سے بچے کو اُٹھالیتا ہے اور دوسرے ہی لمحہ میرے قدم زمین پر تھے اور میں گھر کے قریب ہی کھڑا تھا۔ میں نے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام شکریہ ادا کیا اور مؤدبانہ سلام عرض کیا، وہ مسکرا دیئے اور انہوں نے وعلیکم السلام کہا اور وہیں غائب ہوگئے اور میں گھر واپس آگیا۔

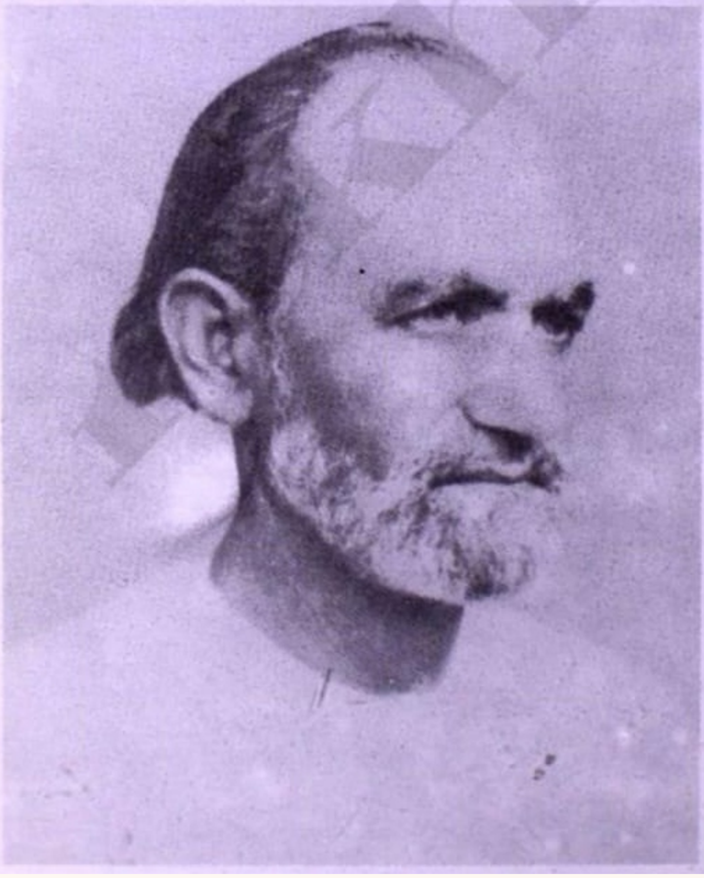
آپ رحمتہ اللہ علیہ 24 ذوالحجہ 1408ھ بمطابق 8 اگست 1988ء کو اس جہانِ فانی سے رحلت فرماگئے۔ آپ کو شہر کے عام قبرستان میں ایک عام سی جگہ پر دفن کردیا گیا کیونکہ آپ کو مزار گنبد مریدوں اور شاگردوں کے ہجوم، عرس اور قوالی سخت ناپسند تھی۔ آپ جیسی مقدس ومبارک ہستی والا مقام اس کائنات میں کسی کسی کو نصیب ہوتا ہے۔

(حوالہ: موجود ومقصود)



حضرت قبلہ چوہدری غلام حیدر خان صاحب رح چشتی

سنہ ۱۹۶۰-۶۱ء میں







درود رحمت اور استغفار کی ٹریسنگ ڈائری
جو شخص کسی کاغذ کے ٹکڑے (کتاب، کاپی) پر درود شریف لکھے گا تو جب تک وہ درود شریف لکھا رہے گا فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ (الطبرانی)
خزینۂ رحمت
درود شریف لکھنے کے لیے خوبصورت ڈائری
محمد رسول اللہ
تیسرا ایڈیشن
درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333-2126090
ہدیہ 210 ڈاک خرچ کے علاوہ
آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں 0333-2126090




اس ڈائری میں سوا لاکھ مرتبہ درود درحمت ٹریس ہے
سوا لاکھ
درود ڈائری
درود شریف لکھنے کے لیے خوبصورت ڈائری
چوتھا ایڈیشن
درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333-2126090
ہدیہ 1500 ڈاک خرچ سمیت
آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں 0333-2126090





کیا آپ بھی درود شریف لکھتے ہیں؟
گلدستہ درود ڈائری کے ساتھ درج ذیل چیزیں فی سبیل اللہ حاصل کریں
وسیلہ فاطمہ کتابچہ
درود شریف اسٹیکرز
قفل مدینہ
جو شخص کسی کاغذ کے ٹکڑے (کتاب، کاپی) پر درود شریف لکھے گا تو جب تک وہ درود شریف لکھا رہے گا فرشتے اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے (الطبرانی)
گلدستہ درود ڈائری
درود شریف لکھنے کے لیے خوبصورت ڈائری
درود اکیڈمی لاہور کینٹ پاکستان
0333-2126090
گلدستہ درود ڈائری
ہدیہ: 310 ڈاک خرچ کے علاوہ
آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر واٹس ایپ میسج کریں 0333-2126090



درود اکیڈمی

Rs
1600/-

CAMEL BONE TASBEE

Size: 08mm



Rs
1600/-

DIGITAL TASBEE LED



آرڈر بک کروانے کے لیے درج ذیل نمبر پر بذریعہ واٹس ایپ پر رابطہ کریں

0333-2126090

صلی اللہ علیہ وسلم

درود اکیڈمی

0333-2126090 www.daroodacademy.com Darood Academy

Darood Academy Darood Academy